# 13 ۔ خطوطِ غالبؔ

## مرزا اسداللہ خان غالبؔ

## خلاصہ

مرزا اسداللہ خان غالب، اُردو کے شہرہ آفاق شاعر اور نثر نگار تھے۔ اُن کے مکاتیب اُردو نثر کا سرمایہ ہیں۔ ان کی جدت پسندی نے اردو نثر کو نیا انداز و آہنگ عطا کیا۔ انہوں نے خطوں کے رسمی انداز کو ترک کر کے خط کو بے تکلفانہ گفتگو اور شخصی و دلی جذبات کے اظہار کا ذریعہ بنایا۔

☆ مرزا غالبؔ منشی ہر گوپال کے کول سے خط آنے کا انتظار کر رہے تھے لیکن وہ سکندر آباد آ گئے وہاں سے غالب کو خط لکھا۔ شیونرائن کے مطبع آگرہ میں غالبؔ کی کتابوں کی چھپائی جاری ہے اور خواہش ہے کہ کام اچھا ہو جائے۔ منشی بالمکندؔ کے خط کا جواب نہیں دے سکے منشی ہر گوپال کے ذمہ لگایا کہ اُن کو سلام کہیں اور کتابوں کی بابت دریافت بھی کریں۔

☆ منشی ہر گوپال کے نام دوسرے خط میں ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ شاید کوئی نیا قانون آگیا ہے کہ سکندر آباد کے لوگ دلی والوں کو خط نہ لکھیں گے۔ منشی شیونرائن کے مطبع میں غالبؔ کی کتابیں چھپ رہی تھیں وہ مکمل ہو کر آگئی ہیں۔ چھاپا، سیاہی، کاغذ، خط وغیرہ سب اچھا تھا اور غالب کو یہ کتابیں پسند آئیں۔ وہ منشی ہر گوپال سے آگرہ آمد کے بارے میں پوچھتے ہیں۔

☆ میر مہدی کے نام خط میں غالبؔ بتاتے ہیں کہ حالات اچھے نہیں کاغذ اور ٹکٹ کی کمی ہے، کتاب سے کاغذ پھاڑ کر میر مہدی کو خط لکھتے ہیں اور کسی طرف سے آمدن کی امید ہے وہ آ جائے تو ٹکٹ، کاغذ اور لفافے منگوالوں۔ برخوردار میر نصیر الدین کو بیٹی کی مبارک دیتے ہوئے عظیم النسا بیگم نام تجویز کیا ہے۔ میر مہدی کو ہدایت کرتے ہیں کہ میر نصیر الدین کو مجتہد العصر لکھا کرے۔ دلی کی بابت بیان کرتے ہیں کہ ہر چیز پر ٹیکس لگا ہے سوائے اناج اور اُپلوں کے۔ جامع مسجد کے گرد میدان کھودا جا رہا ہے۔ دکانیں اور حویلیاں مسمار کی جا رہی ہیں۔ بہادر شاہ ظفر حاکمِ اکبر کی آمد کی خبر ہے کہ وہ دلی آئیں گے یا نہیں، آتے ہیں تو بلاوا آتا ہے یا نہیں۔ پنشن بند ہو گئی تھی، معلوم نہیں کہ کب اس کا دوبارہ اجرا ہو۔

## مشق

### 1-سوالات کے مختصر جوابات

**(الف) مرزا غالبؔ نے میر مہدی حسین مجروح کو خط، بیرنگ کیوں بھیجا؟**

جواب: مرزا غالبؔ نے بیرنگ خط اس لیے بھیجا کہ ان کے پاس نہ ٹکٹ تھا نہ ٹکٹ کے پیسے اور نہ ہی کاغذ تھا۔

**(ب) مرزا غالبؔ نے میر مہدی مجروح کو خط کب لکھا؟**

جواب: مرزا غالبؔ نے میر مہدی مجروح کو خط سہ شنبہ ۸ نومبر 1859ء کو لکھا۔

**(ج) کون سی دو چیزوں پر محصول وصول نہیں کیا جاتا تھا؟**

جواب: اناج اور اُپلے پر محصول وصول نہیں کیا جاتا تھا۔